Www.IslamicBooks.Website

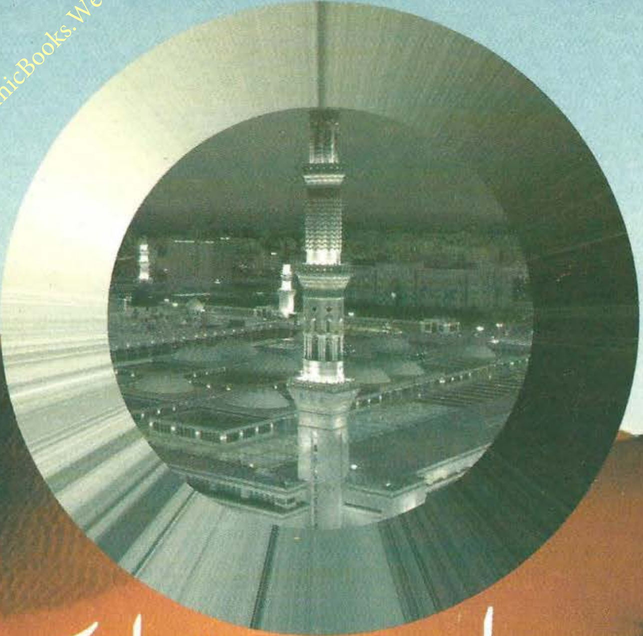

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا آنکھوں دیکھا حال

تالیف
علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ

ترجمہ
مختار احمد ندوی

ناشر الدار السلفیہ ممبئی، دہلی

Www.IslamicBooks.Website

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا آنکھوں دیکھا حال

تالیف

علامہ عبد العزیز بن عبد اللہ بن بازؒ

ترجمہ

مولانا مختار احمد ندوی

ناشر: الدار السلفیہ، ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات الدار السلفیہ نمبر ۲۱۰

نام کتاب : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا آنکھوں دیکھا حال
مؤلف : سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ
مترجم : مولانا مختار احمد ندوی
طابع : اکرم مختار
ناشر : الدار السلفیہ ممبئی
تعداد اشاعت (بار ششم) : ایک ہزار
تاریخ اشاعت : جنوری ۲۰۰۳ء
قیمت : ۱۰؍روپئے

ملنے کا پتہ
دار المعارف
۱۳؍محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، ممبئی - ۳
فون: ۲۳۴۵۶۲۸۸

Www.IslamicBooks.Website

فہرست

عرض ناشر	۴
نبی ﷺ کی نماز کا آنکھوں دیکھا حال	۷
وضو	۷
قبلہ اور نیت	۸
سجدہ	۱۵
تشہد	۲۰
درود	۲۱
آیۃ الکرسی	۲۷
سورہ اخلاص	۲۸
سورہ فلق	۲۹
سورہ الناس	۲۹
سنتوں کا بیان	۳۰

Www.IslamicBooks.Website

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

"کیفیۃ صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ و سلم" سماحۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز ابن عبداللہ ابن باز مفتی عام مملکۃ عربیہ سعودیہ کا نہایت مختصر لیکن نماز کے موضوع پر کامل اور جامع رسالہ ہے۔ جسے پوری دنیا میں قبول عام حاصل ہوا۔ اور دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے شائع ہو کر لاکھوں مسلمانوں کی نماز کی تصحیح کا سبب بنا۔

اس رسالے کی خصوصیت یہ ہے کہ نماز سے متعلق تمام چھوٹی بڑی باتیں نہایت آسان اور عام فہم انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ اس کے باوجود اس رسالے کا ایک ایک لفظ احادیث صحیحہ کا نچوڑ ہے۔ رسالہ پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ ہم عہد نبوی میں پہنچ گئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں نماز ادا کر رہے ہیں۔

Www.IslamicBooks.Website

طہارت اور وضوء سے لیکر تشہد اور تسلیم تک ہر مسئلہ نہایت مستند اور محقق اور انتہائی قوی روایات سے ماخوذ احادیث صحیحہ کا ایک دلچسپ مرتب مجموعہ ہے کہ آپ خود کو نبی ﷺ کی اتباع اور اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے محسوس کریں گے۔ اور اسی لئے اس رسالے کا نام ”نبی ﷺ کی نماز کا آنکھوں دیکھا حال“ رکھا گیا ہے کہ اگرچہ ہماری ان مادی آنکھوں نے حضور اکرم ﷺ کی زیارت نہیں کی ہے اور نہ اس دنیا میں یہ ممکن ہے۔ لیکن اس رسالے کے ذریعہ ہو بہو آپ بالکل وہی نماز ادا کریں گے جو نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ادا کی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا حکم ہے۔ صلوا كما رأيتموني أصلي نماز ایسی پڑھو جیسی مجھے پڑھتے دیکھا ہے۔ چنانچہ اس رسالے میں انہیں حضرات صحابہ کرام کی روایتیں مذکور ہیں جنہوں نے خود آنحضرت ﷺ کے ساتھ آپ کی امامت اور اقتداء میں اپنی نمازیں ادا کی ہیں۔

Www.IslamicBooks.Website

یہ رسالہ نماز کی صحت کیلئے سند کی حیثیت رکھتا ہے۔ ادارہ الدار السّلفیہ نے اسے اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں بڑی تعداد میں عام کرنیکی کی کوشش کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے مسلمانوں کی نمازوں کی تصحیح فرمائے اور مؤلف مترجم اور ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

والسلام

مختار احمد ندوی

مدیر الدار السّلفیہ، ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا آنکھوں دیکھا حال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

صلوا کما رأیتمونی أصلی (رواہ البخاری)

نماز ایسی پڑھو جیسی تم نے مجھے پڑھتے دیکھا۔

(۱) وضو

پورا وضو کیا جائے، ایسا وضو جیسا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کرنے کا حکم فرمایا ہے، ارشاد ہے:

Www.IslamicBooks.Website

یاایھا الذین آمنوااذا قمتم	اے ایمان والو! جب تم نماز کے
الی الصلوٰۃ فاغسلوا	لئے کھڑے ہو تو اپنے چہرے کو
وجوھکم وایدیکم الی	اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں
المرافق وامسحوا بروٴسکم	سمیت دھولو اور اپنے سروں کا
وارجلکم الی الکعبین	مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں
(المائدہ ٦)	سمیت دھولو،

اور نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

لا تقبل صلوٰۃ بغیر	کوئی نماز وضو کے بغیر قبول
طھور (رواہ مسلم)	نہیں کی جاتی۔

(۲) قبلہ اور نیت

نمازی قبلے یعنی کعبہ کی طرف منہ کرے جہاں کہیں بھی ہو پورا بدن بھی قبلہ رخ رہے۔ دل میں اس نماز کی نیت کا ارادہ

Www.IslamicBooks.Website

کرے جسے وہ پڑھنا چاہتا ہے۔ خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل، البتہ نیت کے الفاظ زبان سے ادا نہ کرے، اس لئے کہ نیت کے الفاظ کا زبان سے ادا کرنا غیر شرعی کام ہے، بلکہ بدعت ہے، اس لئے کہ نہ تو نبی ﷺ نے زبان سے نیت کی نہ ہی آپ کے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم نے۔

نمازی کو چاہئے کہ اپنے سامنے کوئی چیز سترہ کے لئے رکھے خواہ وہ امام ہو یا اکیلا ہو نماز میں قبلے کا سامنے رکھنا شرط ہے۔ سوائے ان حالات میں جب اس کا تعین مشکل ہو،

(۳) تکبیر تحریمہ ادا کرے، یعنی کہے،اللہ اکبر،اور اپنی نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھے۔

(۴) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے رفع یدین کرے، یعنی اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں کندھوں تک یا اپنے کانوں کی لو تک اٹھائے۔

Www.IslamicBooks.Website

(۵) اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھے، داہنا ہاتھ بائیں ہتھیلی اور کلائی اور بازو پر رکھے جیسا کہ نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(٦) سنت ہے کہ دعاء استفتاح یعنی نماز شروع کرنے کی دعا پڑھے، دعاء استفتاح یہ ہے۔

اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب، اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس، اللهم اغسلني من خطاياي

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری پیدا کردے، جتنی دوری تو نے پورب اور پچھّم کے درمیان پیدا کی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

بـالـمـاء والـثـلـج اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی
والبـرد (متفق علیه) برف اور اولے سے دھو دے۔

یا یہ دعا پڑھے:

سبـحـانـك الـلـهـم اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک
وبـحـمـدك وتـبـارك ہے تیری حمد کرتا ہوں اور تیرا
اسمـك وتـعـالـی نام برکت والا ہے اور تیری
جـدك ولا الـهٰ غیـرك، ذات بلند ہے، اور تیرے
(ترمذی، ابوداؤد) سوا کوئی معبود نہیں۔

ان دعاؤں کے سوا بھی کوئی مسنون دعا پڑھے تو کچھ حرج نہیں، البتہ افضل یہ ہے کہ ان دعاؤں میں سے باری باری کبھی یہ دعا پڑھے کبھی دوسری، تا کہ نبی ﷺ کی سنت کی پوری طرح پیروی ہو جائے۔ پھر نماز کی شروعات اس طرح کرے،

أعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم، بسم الله الرحمٰن الرحيم

Www.IslamicBooks.Website

کہہ کر سورہ فاتحہ پڑھے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:
"جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی" سورہ فاتحہ کے بعد اگر نماز جہری ہو تو بلند آواز سے آمین کہے، اور اگر نماز سری ہو تو چپکے سے آمین کہے، اس کے بعد قرآن میں سے جو کچھ آسان معلوم ہو اس کو پڑھے۔

اور افضل یہ ہے کہ ظہر، عصر اور عشاء میں اوساط المفصل میں سے کوئی سورہ پڑھے جیسے **سبح اسم ربك الاعلى**، اور فجر کی نماز میں طوال مفصل پڑھے جیسے سورہ ق، سورہ حجرات وغیرہ اور مغرب میں کبھی طوال مفصل کبھی قصار مفصل پڑھے۔ تا کہ اس بارے میں مذکور تمام احادیث پر عمل ہو جائے۔

(۷) پھر **الله اكبر** کہہ کر رکوع کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں یا کان کی لو تک لے جا کر رفع یدین کرے اس طرح کہ اپنا سر اپنی پیٹھ کے برابر سیدھی کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو

Www.IslamicBooks.Website

اپنے گھٹنوں پر مضبوطی سے رکھ لے، اپنی انگلیوں کو الگ الگ رکھے اور رکوع میں پوری طرح مطمئن ہو جائے، اور یہ دعا پڑھے۔

سبحان ربی العظیم، افضل ہے کہ سبحان ربی العظیم تین بار یا اس سے زائد بار پڑھے، یہ بھی مستحب ہے کہ سبحان ربی العظیم کے ساتھ "سبحانك اللهم وبحمدك اللهم اغفرلی" کہے، (متفق علیہ) پہلی دعا کا مطلب ہے پاک ہے میرا رب عظمت والا اور دوسری دعا کا مطلب ہے، پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں اے اللہ تو مجھے بخش دے۔

(۸) پھر اپنا سر رکوع سے اٹھائے اور دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں یا کان کی لو تک اٹھا کر رفع یدین کرے، اس کے بعد کہے "سمع الله لمن حمده" اللہ نے سن لیا اس کی دعا جس نے اس کی تعریف کی، آدمی امام ہو جب بھی سمع الله لمن حمده کہے منفرد یعنی اکیلا ہو جب بھی کہے اور جب پوری طرح

Www.IslamicBooks.Website

کھڑا ہو جائے تو کہے۔

ربنا ولك الحمد حمداً کثیرا طیبا مبارکاً فیه ملأ السمٰوات وملأ الأرض وملأ ما بینهما وملأ ما شئت من شئی بعد.

یعنی اے اللہ! تیری تعریف ہے بہت زیادہ تعریف پاکیزہ تعریف جس میں برکت دی گئی ہے اور آسمان وزمین کے درمیان بھر کر تعریف، اور اس کے علاوہ جتنی تعریف تو چاہے (بخاری، مسلم)

البتہ اگر مقتدی ہو تو رفع یدین کے وقت سمع الله لمن حمده کی جگہ صرف ربنا ولك الحمد کہے گا، لیکن اگر امام یا منفرد یا مقتدی کوئی بھی اس دعا میں اتنا اضافہ اور بھی کرے تو اور بہتر ہے

أهل الثناء والمجد احق ما قال العبد و

تعریف اور بزرگی جو بندے نے کی تو سب سے زیادہ تو اس کا

Www.IslamicBooks.Website

كلنا لك عبد، اللهم لامانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد، (مسلم)

مستحق ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں، اے اللہ! جو کچھ تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے فائدہ نہ دے گی

کیونکہ ایسا کہنا نبی ﷺ سے ثابت ہے، اور یہ بھی مستحب ہے کہ رکوع سے اٹھ کر ان میں سے ہر ایک اپنے ہاتھوں کو اپنے سینے پر رکھ دے جیسا کہ رکوع سے قیام کی حالت میں کیا تھا، اور ایسا کرنا وائل بن حجر اور سہل بن سعد کی حدیث کے ذریعے نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۹) سجدہ

سجدہ کرے اللہ اکبر کہتے ہوئے اس طرح کہ اپنے دونوں گھٹنوں کو

Www.IslamicBooks.Website

زمین پر ہاتھوں سے پہلے رکھے اگر اس طرح سجدہ کرنے میں آسانی نہ ہو اور اسے مشکل معلوم ہو تو اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے، اس طرح کہ اپنے پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں کو قبلہ کے سامنے کرتے ہوئے زمین پر رکھے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر زمین پر پھیلائے۔ اور سجدہ اپنے سات اعضاء پر کرے، یعنی پیشانی کو ناک کے ساتھ زمین پر رکھے، اور دونوں ہاتھ، اور دونوں گھٹنے، اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے نچلے حصے، اور یہ دعا پڑھے "سبحان ربی الاعلیٰ، پاک ہے میرا رب سب سے بلند، ایسا تین بار یا اس سے زیادہ بار کہے، یہ بھی مستحب ہے کہ، "سبحان ربی الاعلیٰ کے ساتھ یہ دعا بھی پڑھے

سبحٰنك اللهم ربنا	پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے
وبحمدك اللهم	رب ہم تیری تعریف کرتے
اغفرلی، (متفق علیه)	ہیں اے اللہ! تو مجھے بخش دے۔

Www.IslamicBooks.Website

اور سجدے میں مزید کچھ دعائیں پڑھے، جیسا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

أما الركوع فعظموا فيه الرب،	رکوع میں تو اللہ کی تعظیم کرو،
وأما السجود فاجتهدوا	اور سجدوں میں زیادہ سے زیادہ
في الدعاء فقمن ان	دعا کرو تو مناسب ہے کہ
يستجاب لكم. (رواه مسلم)	تمہاری دعا قبول کی جائے۔

اور سجدوں کی ان دعاؤں میں اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی طلب کی جائے، خواہ یہ نماز فرض ہو یا نفل۔

اور اپنے دونوں بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے دور رکھو، اور اپنی کلائیوں کو زمین سے اٹھائے رکھو، جیسا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

اعتدلوا في	یعنی سجدوں میں درمیانہ روی
السجود ولا يبسط	اختیار کرو اور تم میں سے کوئی

Www.IslamicBooks.Website

احدکم ذراعیہ انبساط الکلب، اپنے ہاتھوں کو کتوں کی طرح نہ پھیلائے۔ (متفق علیہ)

(۱۰) اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھائے اور بائیں پاؤں کو زمین پر بچھائے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں اور گھٹنوں پر رکھے، اور یہ دعا پڑھے۔

"رب اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی وعافنی واجبرنی" اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے ہدایت دے اور مجھے روزی دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے طاقت دے۔ (ابو داؤد، ترمذی)

اور جلسہ استراحت میں اطمینان کریں۔

(۱۱) اور اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرے سجدہ میں جائیں اور

Www.IslamicBooks.Website

تمام ارکان پہلے سجدے کی طرح ادا کریں۔

(۱۲) دوسرے سجدے سے اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھائیں اور بہت مختصر بیٹھیں جیسے کہ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے اور اس بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہا جاتا ہے جو مستحب ہے، اگر جلسۂ استراحت نہ کرے تب بھی کچھ حرج نہیں، اور اس جلسۂ استراحت میں کسی ذکر اور دعا کی ضرورت نہیں،

پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو اپنے دونوں گھٹنوں پر ٹیک لگاتے ہوئے اگر ایسا کرنا ممکن ہو۔ اور اگر مشقت معلوم ہو تو زمین پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو، اور سورہ فاتحہ پڑھے اور قرآن میں سے جو بھی آسان معلوم ہو پڑھے، پھر تمام ارکان ویسے ہی ادا کرے جیسے پہلی رکعت میں ادا کیا تھا۔

(۱۳) جب نماز دو رکعت والی ہو، جیسے فجر، جمعہ اور عیدین، تو ان نمازوں میں دوسرے سجدہ سے اٹھ کر اپنے داہنے پاؤں کو

Www.IslamicBooks.Website

کھڑا کر کے اور بائیں پاؤں کو زمین پر بچھا کر بیٹھ جائے، اور اپنے داہنے ہاتھ کو داہنی ران پر رکھ لے اور سبابہ کے سوا اپنی تمام انگلیوں کو سمیٹے رکھے، اور سبابہ کو لاالٰہ الا اللہ پر اٹھایا کرے اور اس سے اشارہ کرے۔

اور اگر داہنے ہاتھ والی پہلی اور دوسری انگلی کو سکیڑے اور بیچ والی انگلی کو انگوٹھے کے ساتھ حلقہ بنالے اور سبابہ سے اشارہ کیا کرے تو اور بہتر ہے۔ کیونکہ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے ثابت ہیں، اور افضل یہ ہے کبھی پہلی شکل اختیار کرے اور کبھی دوسری شکل اختیار کرے، اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں ران اور گھٹنے پر رکھے رہے۔

تشہد

اور بیٹھے بیٹھے تشہد پڑھا کرے، جس کے کلمات یوں ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ، وَالصَّلَوٰتُ ساری حمدوثنا اور نمازیں اور

Www.IslamicBooks.Website

وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (متفق علیہ)

پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ،اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

درود

پھر کہے

اللھم صل علی محمد، اے اللہ! محمد ﷺ پر درود و سلام

Www.IslamicBooks.Website

وعلى آل محمد،	بھیج، اے اللہ! رحمت نازل فرما
كما صليت على ابراهيم	محمد اور آل محمد پر جیسے تو نے
وعلىٰ آل ابراهيم	رحمت نازل کی ابراہیم اور آل
انك حميد مجيد،	ابراہیم پر، بے شک تو قابل
اللّٰهم بارك على محمد	تعریف بزرگی والا ہے۔اے اللہ!
وعلى آل محمد	برکت نازل کر محمد اور آل محمد پر
كما باركت على ابراهيم	جیسے تو نے برکت نازل کی ابراہیم
وعلى آل ابراهيم انك	اور آل ابراہیم پر بے شک تو
حميد مجيد. (بخاری)	قابل تعریف بزرگی والا ہے۔

اور اللہ سے چار باتوں سے پناہ مانگے، اور کہے،

اللهم انى اعوذبك	اے اللہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں
من عذاب جهنم	جہنم کے عذاب سے اور قبر کے
ومن عذاب القبر،	عذاب سے اور زندگی اور موت

Www.IslamicBooks.Website

ومن فتنة المحيا والممات، ومن فتنة المسيح الدجال. (رواہ مسلم) کے فتنے سے، اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے،

اس کے بعد دنیا اور آخرت کی جو بھی بھلائی چاہے اللہ سے طلب کرے، اور اگر اپنے والدین اور عام مسلمانوں کیلئے دعا مانگے تو کچھ حرج نہیں۔

نماز خواہ فرض ہو یا نفل سب نمازوں میں تشہد کے بعد جو پسندیدہ دعائیں چاہے مانگے، کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے جب انھیں تشہد سکھایا تھا تو یہی فرمایا تھا کہ تشہد کے بعد جو دعا پسند ہو اسے مانگو، یا یہ فرمایا تھا کہ بندے کو دنیا اور آخرت کیلئے جو مفید دعا پسند ہو مانگے۔

(۱۴) اگر نماز تین رکعت والی جیسے مغرب یا چار رکعت والی

Www.IslamicBooks.Website

ہو جیسے ظہر، عصر اور عشاء تو اس وقت تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھی پڑھے، اور تیسری رکعت کیلئے گھٹنوں پر ٹیک لگاتے ہوئے کھڑا ہو جائے، اور دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں یا کانوں کی لو تک لے جاکر رفع یدین کرے اور ساتھ ہی اللہ اکبر کہے، اور دونوں ہاتھوں کو اپنے سینے پر رکھ کر نیت باندھ لے جیسے پہلی دو رکعتوں میں کیا تھا۔ اور صرف سورہ فاتحہ پڑھے، لیکن اگر ظہر کی تیسری اور چوتھی رکعت میں کبھی کبھی سورہ فاتحہ کے علاوہ مزید کچھ پڑھ لے تو کچھ حرج نہیں، جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے۔

پھر مغرب کی تیسری رکعت اور ظہر اور عصر، عشاء کی چوتھی رکعت کے بعد تشہد کرے اور داہنے اور بائیں جانب سلام کرے، اور تین مرتبہ استغفر اللہ کہے اور اگر وہ امام ہو تو مصلیوں کی طرف رخ کرنے سے پہلے یہ کہے۔

Www.IslamicBooks.Website

اللهم انت السلام ومنك السلام تبارکت یاذا الجلال والاکرام (رواہ مسلم)

اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، تو بڑی برکت والا ہے اے عظمت اور بزرگی والے!

پھر یوں کہے،

لاالٰہ الا اللہ وحدہ لاشریك لہ، لہ الملك ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر، اللھم لامانع لما أعطیت

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ تو جس کو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور

Www.IslamicBooks.Website

ولا معطى لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد. (متفق عليه)

لاحول ولا قوة الا بالله، لا الٰه الا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن. لا الٰه الا الله مخلصين له الدين ولو كره الکٰفرون، (رواه مسلم)

دولت مند کو تیرے عذاب سے بچنے کیلئے اس کی دولت کام نہ دے گی۔ اور کوئی زور اور قوت اللہ کے سوا کسی کو نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں کرتے اسی کیلئے نعمت ہے اور اسی کیلئے فضل ہے۔ اور اسی کیلئے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ مشرکین کو برا معلوم ہو۔

Www.IslamicBooks.Website

اور ۳۳مرتبہ سبحان الله، اور ۳۳مرتبہ الحمدلله اور ۳۳مرتبہ الله اکبر کہے،اور سو کی گنتی پوری کرنے کیلئے کہے،

لاالٰہ الاالله وحده لاشريك له، له الملك وله الحمد، وهوعلى كل شئى قدير، کہے (رواہ مسلم)

اور آیۃالکرسی پڑھے۔

الله لاالـه الاهوالحى	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ
القيوم لا تأخذه	زندہ رہنے والا ہے۔اسے نہ
سنة ولانوم، له	اونگھ آتی نہ نیند، اور آسمان اور
مافى السمٰوات	زمین کی سب چیزیں اسی کی
ومافى الارض	ہیں، اس کی اجازت کے
من ذا الذى يشفع	بغیراس کے دربار میں کون
عنده الاباذنه	سفارش کر سکتا ہے، اس کی
يعلم مابين	کرسی آسمانوں اورزمینوں تک

Www.IslamicBooks.Website

ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشئی من علمہ الا بماشاء وسع کرسیہ السمٰوات والارض ولایؤدہ حفظھما وھوالعلی العظیم.
(البقرة: ۲۵۵)

پھیلی ہوئی ہے اوران کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں، اور وہ سب سے بلند عظمت والا ہے۔ وہ جانتا ہے جوان کے آگے ہے اوران کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے علم میں کچھ بھی گھیر نہیں سکتے مگر جتنا اللہ چاہے۔

اور سورہ اخلاص پڑھے۔

قل ھواللہ احد، اللہ الصمد، لم یلد ولم یولد، ولم یکن لہ کفواً احد،

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ پیدا کیا گیا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں،

Www.IslamicBooks.Website

اور سورہ فلق پڑھے۔

قل اعوذ برب الفلق، من شر ما خلق، ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفثت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد	کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی، مخلوق کی برائی سے اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حاسد کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

اور سورہ الناس پڑھے۔

قل اعوذ برب الناس ملك الناس الٰه الناس من	کہو کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبود

Www.IslamicBooks.Website

شر الوسواس	بر حق کی (شیطان) وسوسہ
الخناس الذی	انداز کی برائی سے جو اللہ کا نام
یوسوس فی	سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے جو
صدور الناس	لوگوں کے دلوں میں وسوسے
من الجنة	ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنات سے ہو
والناس	یا انسان میں سے۔

یہ اذکار تمام نمازوں کے بعد پڑھے۔ اور نماز فجر اور مغرب کے بعد ان تینوں سورتوں کو تین تین بار پڑھے، جیسا کہ نبی ﷺ سے ثابت ہے، اور یہ سارے اذکار محض سنت ہیں ان کا پڑھنا فرض نہیں۔

سنتوں کا بیان

اور ہر مسلمان مرد اور عورت کیلئے مشروع ہے کہ ظہر سے

Www.IslamicBooks.Website

پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد دو رکعت، اور نماز مغرب کے بعد دو رکعت، اور عشاء کے بعد دو رکعت، اور فجر سے پہلے دو رکعت یعنی سب مل کر ۱۲ رکعات پڑھے، ان بارہ رکعات کو سنن راتبہ کہا جاتا ہے کیونکہ نبی ﷺ حضر کی حالت میں ان کی پابندی فرماتے تھے، البتہ سفر میں فجر کی سنت اور وتر کے علاوہ ان سب کو چھوڑ دیتے تھے، لیکن سنت فجر اور وتر تو سفر اور حضر دونوں حالتوں میں آپ پابندی سے پڑھتے تھے، اور افضل یہ ہے کہ یہ تمام سنتیں اور وتر گھر میں پڑھی جائیں اگر مسجد میں بھی پڑھ لی جائیں تو حرج نہیں، جیساکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے

مرد کی تمام نمازیں فرض کے علاوہ گھر میں پڑھنی افضل ہیں۔ اور ان سنتوں کی پابندی کرنا جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے، جیساکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے۔

من صلى اثنتى عشرة جس نے رات اور دن میں اللہ

Www.IslamicBooks.Website

رکعــة فی یــومــه ولـیلتــه کیلئے بارہ رکعت پڑھی اللہ اس تـطـوعـابنی اللہ لـه بیتا فی کے لئے ایک گھر جنت میں الـجنـة، (رواہ مسلم فی صحیحہ) بنائے گا۔

اور اگر عصر سے پہلے چار کعت اور مغرب سے پہلے دو رکعت اور عشاء سے پہلے دو رکعت پڑھے تو بہت بہتر ہے کیونکہ ایسا نبی ﷺ سے صحیح احادیث میں ثابت ہے،

واللہ ولی التوفیق وصلی اللہ علی نبینا محمدبن عبداللہ وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ باحسان الی یوم الدین.

Www.IslamicBooks.Website

MAKTABA
AL–DARUSSALAFIAH
6/8-HAZRAT TERRACE, SK. HAFIZUDDIN MARG,
BOMBAY - 400 008 (INDIA)
Tel:2308 27 37/ 2308 89 89, Fax:2306 57 10.

Rs.10/-

Www.IslamicBooks.Website